وَٱذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِٱلْعَشِيِّ وَٱلْإِبْكَٰرِ

تو اپنے رب کا ذکر کثرت سے کر اور صبح شام اسی کی تسبیح بیان کرتا رہ

(سورۃ آل عمران، آیت 41)

شام کے اذکار

قرآن و سُنت کی روشنی میں

﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴾

اللہ وہ ذات ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ہمیشہ زندہ رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کیلئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس سفارش کر سکے، جو لوگوں کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے سب کو جانتا ہے، لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے، اسی کی کرسی آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں، اور وہ بلند ہے عظمت والا ہے

(آیۃ الکرسی، سورۃ البقرۃ : 255)

جو شخص سوتے وقت آیت الکرسی پڑھ لے اس پر اللہ تعالی کی طرف سے ایک نگران مقرر کر دیا جاتا ہے اور صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آسکتا (صحیح بخاری، 2311، 5010) اسی طرح جو کوئی ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو اسے جنت میں جانے سے موت کے علاوہ کوئی چیز نہیں روکتی (عمل الیوم واللیلۃ للنسائی 100 وسندہ حسن)

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ .... آخر تک ﴾ (سورۃ الاخلاص)

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ .... آخر تک ﴾ (سورۃ الفلق)

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ .... آخر تک ﴾ (سورۃ الناس)

3 مرتبہ

جو شخص قرآن مجید کی آخری تین سورتیں صبح و شام تین مرتبہ پڑھے، اسے یہ دنیا کی تمام چیزوں سے کافی ہو جاتی ہیں

سنن ابی داود 5082، سنن الترمذی 3575، سنن النسائی 3430 وسندہ حسن

بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

3 مرتبہ

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ نہ زمین میں اور نہ ہی آسمان میں کوئی چیز نقصان دے سکتی ہے، اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے

جس شخص نے صبح شام یہ کلمات تین دفعہ کہے، اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی

سنن ابی داود 5088، سنن الترمذی 3388، وصححہ الحاکم 514/1، یہ حدیث صحیح ہے

اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ 3 مرتبہ

میں اللہ تعالی کے کامل کلمات کے ساتھ ہر اس مخلوق کے شر سے جو اس نے پیدا کی (اللہ کی پناہ) میں آتا ہوں

جس شخص نے شام کو تین مرتبہ یہ کلمات کہے، اسے اس رات کوئی زہریلا جانور نقصان نہیں دے سکتا

صحیح مسلم 2708، 2709(6880)، مسند احمد 290/2، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی 590

اَمۡسَیۡنَا عَلٰی فِطۡرَةِ الۡاِسۡلَامِ وَعَلٰی کَلِمَةِ الۡاِخۡلَاصِ وَعَلٰی دِیۡنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مِلَّةِ اَبِیۡنَا اِبۡرَاهِیۡمَ حَنِیۡفًا مُّسۡلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ

ہم نے شام کی فطرت اسلام، کلمہ اخلاص، اپنے نبی محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے دین اور اپنے والد ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت پر جو کہ یکسو مسلمان تھے اور مشرکین سے نہیں تھے

مسند احمد 406/3 ح 5360 عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی 34 وسندہ حسن

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمۡدِهٖ

100 مرتبہ

اللہ تعالی اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے

جس نے یہ کلمات صبح شام 100، 100 مرتبہ کہے تو قیامت کے دن اس سے افضل عمل لے کر کوئی نہیں آئے گا، مگر یہ کہ کسی نے یہی کلمات زیادہ مرتبہ کہے۔ صحیح مسلم 2692(6843)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَمْسَيْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

4 مرتبہ

اے اللہ! میں نے شام کی، میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں اور تمام فرشتوں، اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور یقیناً محمد (ﷺ) تیرے بندے اور رسول ہیں

جس نے صبح یا شام چار مرتبہ یہ کلمات کہے اللہ تعالی اس کی گردن (اسے مکمل طور پر) آگ سے آزاد کر دیتا ہے

سنن ابی داود 5069، سنن الترمذی 3510، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی 738، الادب المفرد للبخاری 1201، یہ حدیث شواہد کے ساتھ حسن ہے

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

اے اللہ! ہم نے تیرے نام کے ساتھ شام کی، تیرے نام کے ساتھ صبح کی، تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیری طرف ہی پلٹ کر جانا ہے

سنن ابی داود 5068، سنن الترمذی 3391، سنن ابن ماجہ : 3868، وسندہ صحیح، نیز اسے ابن حبان (964، 965) اور حافظ ابن حجر (نتائج الافکار 350/2) نے بھی صحیح قرار دیا ہے

﴿حَسْبِيَ اللهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾

میرے لیے اللہ ہی کافی ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے

سورۃ التوبۃ: 129، جس شخص نے صبح شام یہ کلمات سات مرتبہ کہے، اللہ تعالی دنیا آخرت کے پُرالم امور میں اسے کافی ہو جاتے ہیں۔ سنن ابی داود 5081 وسندہ حسن

7 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَہٗ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ

اے اللہ! اے غائب و حاضر کو جاننے والے، اے آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے بنانے والے، اے ہر چیز کے رب اور مالک، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں

سنن ابی داود 5067، سنن الترمذی 3392، ابن حبان 2349، المستدرک للحاکم 513/1 وسندہ صحیح

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا

3 مرتبہ

میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد (ﷺ) کے نبی ہونے پر راضی ہوا

جس نے صبح و شام یہ کلمات تین دفعہ کہے تو اللہ تعالی اپنے او پر واجب کر لیتا ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے

سنن ابی داود 5072، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی 4، سنن الترمذی 3389، مسند احمد 337/4، وسندہ حسن، نیز اسے حاکم اور ذہبی (518/1) نے صحیح قرار دیا ہے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ، وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے قائم رکھنے والے، تیری رحمت کے ساتھ ہی میں مدد مانگتا ہوں، میری مکمل حالت درست فرما دے، اور مجھے لحظہ بھر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر

المستدرک للحاکم 545/1، المختارہ للمقدسی 2330، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی 570 وسندہ حسن

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

ہم نے شام کی اور اللہ کی بادشاہت (کائنات وغیرہ) نے شام کی، تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور جو اس کے بعد بھلائی ہے کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس رات کے شر اور جو اس کے بعد شر ہے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں سستی، اور برے بڑھاپے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ میں اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں

صحیح مسلم 2723(6907، 6908)

....

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد و وعدے پر کاربند ہوں اور جو کچھ میں نے کیا اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں مجھے اپنے اوپر تیری نعمت کا اقرار ہے اور مجھے اپنے گناہ کا اقرار ہے تو مجھے معاف کردے یقیناً تیرے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں

سید الاستغفار: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایمان و یقین کے ساتھ شام کو یہ کلمات ادا کیے اور رات کو فوت ہوگیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا، اسی طرح صبح کو جس نے کہا۔۔۔۔ (صحیح بخاری 6306)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے پوشیدہ امور پر پردہ ڈال اور میری گھبراہٹوں میں مجھے امن دے، اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے، میرے اوپر سے میری حفاظت فرما، اور میں تیری عظمت کے ساتھ پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نیچے سے اچانک ہلاک کر دیا جاؤں

سنن ابی داود 5074، سنن النسائی 5531 وسندہ صحیح، نیز اسے ابن حبان (2352) اور حاکم (1/517، 518) نے صحیح کہا ہے

عربی ٹیکسٹ اور اردو ترجمہ : حصن المسلم، طباعت : مکتبہ دارالسلام

مصدر برائے حوالہ جات : حصن المسلم تالیف : سعید القحطانی، ترجمہ : محمد اختر صدیق، تحقیق تخریج و تصحیح : حافظ ندیم ظہیر، نظر ثانی : حافظ زبیر علی زئی، طباعت : مکتبہ اسلامیہ